SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

October 22, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی کی اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام پر ورکشاپ

اسلام آباد(22 اکتوبر)۔ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے لئے اسلام آباد میں ورکشاپ منعقد کی۔ گزشتہ ہفتے کے دوران، اسی موضوع پر لاہور اور کراچی میں بھی ورکشاپ منعقد کی گئیں۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر خالدہ حبیب نے کہا کہ ریگولیشنز فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی شفارشات کے عین مطابق ہیں اور پاکستان کے لئے بطور منی لانڈرنگ پر ایشیا پسیفک گروپ کے رکن، ان سفارشات پر عمل کرنا لازمی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ جرائم پیشہ افراد کمپنیوں، پارٹنر شپ، ٹرسٹ اور دیگر پیچیدہ ملکیت کے طریقہ کار کے ذریعے اپنی شناخت نہ چھپا سکیں، مالیاتی اداروں کو سخت ہدایت کی گئی ہے کہ مالیاتی خدمات کی فراہمی سے پہلے ایسے تمام قانونی انتظامی ڈھانچوں کے حقیقی ملکیت کی نشاندہی کریں جو کہ ایک طبعی فرد ہونا چاہیے۔

شرکاء کو اینٹی منی لانڈرنگ کے لئے جدید ممالک میں نافذ نظام کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ شرکاء کو ایس ای سی پی اور دیگر اداروں کے باہمی تعاون سے پاکستان میں نافذ کی گئی اینٹی منی لانڈرنگ (اے ایم ایل/سی ایف ٹی) کی جامع رجیم پر تفصیل سے بریفنگ دی گئی اور اس پر عمل درآمد کے طریقہ کار اور ضرورت پر بھی بات کی گئی۔

شوذب علی، کمشنر (سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان) نے کہا کہ اینٹی منی لانڈرنگ (اے ایم ایل/سی ایف ٹی) کے نظام کو نافذ کرنے کے لیے اعلیٰ درجے کی انتظامہ کی طرف سے پابندی ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مالیاتی اداروں اور تمام سٹیک ہولڈرز کی آگہی کے لئے ایسی ورکشاپ باقاعدگی سے منعقد ہونی چاہیے۔

یہ سیشن اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام پر مشتمل ورکشاپ کا آخری سلسہ تھا۔

ایم ایل / سی ایف ٹی کے حوالے سے ریگولیٹڈ سیکٹر کی صلاحیت کی تعمیر کو بڑھانے کے لیے نومبر میں بیداری اور تربیتی سیشن منعقد کیے جائیں گے۔